10991 ـ عورت كا تعدد سے كراہت كرنے كا حكم

سوال

عورت كا تعدد يعنى ايک سے زيادہ شاديوں سے كراہت كرنے كا كيا حكم ہے كہ وہ يہ كراہت غيرت كى بنا پر كررہى حالانكہ عورت ميں غيرت توايک طبعى چيز ہے ، ہم يہ پڑھتے رہتے ہيں كہ عائشہ رضي اللہ تعالى عنہا بھى رسول صلى اللہ عليہ وسلم پر اس كا اظہار كرتى تھيں ۔
تو ہمارے ساتھ كيوں نہ ہو ، اور ميں نے كچھ كتب ميں تويہاں تک پڑھا ہے كہ احكام شريعت ميں سے كسى بھى حكم سے كراہت كرنا كفر شمار كيا جاتا ہے ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

عورت كا اپنے خاوند پر غيرت كھانا ايک طبعى اورفطرى امر ہے ، اوريہ ممكن ہى نہيں كہ عورت سے يہ كہا جائے تم اپنے خاوند پر غيرت نہ كھاؤ ، اورانسان كا كسى چيز سے كراہت كرنا چاہے وہ مشروع ہى كيوں نہ ہو اسےاس وقت تک كوئي نقصان نہيں ديتا جب تک اس كى مشروعيت سے كراہت نہ كى جائے ۔

اللہ سبحانہ وتعالى كا فرمان ہے :

تم پر لڑائي اورجہاد فرض كيا گيا ہے حالانكہ وہ تمہيں ناپسند ہے ، اورہوسكتا ہے تم كسى چيز كوناپسند اوراس سےكراہت كرتے ہوحالانكہ وہ تمہارے ليے بہتر ہے ، اورہوسكتا ہے كہ تم كسى چيز سے محبت اوراسے پسند كرتے ہو اوروہ تمہارے ليے برى ہو ۔

اوروہ عورت جس ميں غيرت ہے وہ اس سے كراہت نہيں كرتى كہ اللہ تعالى نےاس كےخاوند كےليے ايک سے زيادہ شادياں مباح كردى ہيں بلكہ وہ تو اس سے كراہت كرتى ہے كہ اس كے ساتھ كوئي اوربھى اس كے خاوند كى بيوى ہو ، اوران دونوں معاملوں ميں فرق ظاہر ہے ۔

اس ليے ميں سوال كرنے والے بھائي اوردسروں سے بھى يہ گزارش كرونگا كہ وہ معاملات ميں غورو فكر كريں اورجلد بازي سے كام نہ ليں بلكہ انہيں ان دقيق اورباريک فرقوں كوبھى سامنے ركھنا چاہيے جن كى بنا پر احكام ميں ظاہر طور پر اختلاف پيدا ہوجاتا ہے ۔ .